44833 ـ دوران حج منى كى راتوں ميں مشت زنى كا ارتكاب كر ليا

سوال

ايك شخص - جس كى دينى حالت پتلى تهى - نے حج كيا اور دوران حج منى ك راتوں ميں سے ايك رات مشت زنى كا ارتكاب كر ليا تو كيا اس پر كچھ واجب ہوتا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

بندے كو اس وقت بہت تعجب ہوتا كہ جب وہ يہ سنے كہ حجاج كرام جو اپنے اہل و عيال اور گھر بار چھوڑ كر اپنے دلوں اور بدن كے ساتھ حج كى ادائيگى كے ليے آئے ہوں جو كہ اركان اسلام كا ايك ركن ہے اور پھر ان ميں سے كوئى ايك الله تعالى كى نافرمان كرے اور وہ بهى كہاں ؟ مشاعر مقدسہ يعنى مقدس سرزمين ميں، بلكہ حرم كى حدود ميں اور پھر منى كے اندر جو حدود حرم ميں شامل ہے.

سوال نمبر (329) كے جواب ميں مشت زنى كى حرمت بيان ہو چكى ہے، اس ميں كوئى شك نہيں كہ جگہ اور وقت كى عظمت كى بنا پر گناہ بهى عظيم اور بڑا ہو جاتا ہے، اور اس معصيت ميں يہى كچھ ہوا ہے، جو كہ حرم كى حدود اور تعظيم كے وقت يعنى ايام تشريق اور حج اور الله تعالى كے ذكر كے دنوں ميں ہوئى ہے.

حج ميں معصيت و گناہ سے حج كے ثواب ميں كمى واقع ہو جاتى ہے علماء كرام نے حج مبرور كے متعلق كہا ہے كہ:

حج مبرور وہ ہے جس ميں كوئى گناہ اور معصيت نہ ہو، اس كى دليل يہ ہے كہ نبى كريم صلى الله عليہ وسلم نے فرمايا:

" جس نے حج كيا اور اس ميں نہ تو بيوى سے جماع كيا اور نہ ہى كوئى گناہ كيا تو وہ اس طرح واپس پلٹتا ہے جس طرح آج ہى ماں كے پيٹ سے اس نے جنم ليا ہو "

يعنى وہ گناہوں كے بغير پلٹتا ہے.

صحيح بخارى حديث نمبر (1521) صحيح مسلم حديث نمبر (1350).

لہذا سوال کرنے والے پر اللہ تعالی سے توبہ و استغفار کرنی واجب ہے، اور وہ اپنے کیے پر نادم ہو اور یہ عزم کرے کہ آئندہ اس گناہ کو نہیں کرے گا، اور اس کے ساتھ ساتھ اطاعت و فرمانبرداری اور اللہ تعالی سے اس کی قبولیت کی دعاء کثرت سے کرے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" مطلق گناہ اور معصیت کا ارتکاب حج کے ثواب میں کمی کرتا ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

جس نے بھی ان میں اپنے اوپر حج لازم کرلیے وہ بیوی کے ساتھ ملاپ اور حج میں گناہ اور جھگڑا نہ کرے البقرۃ (197).

بلکہ بعض اہل علم کا تو کہنا ہے کہ:

حج میں معصیت و نافرمانی حج کو فاسد کر دیتی ہے؛ کیونکہ حج میں ایسا کرنے سے منع کیا گیا ہے، لیکن جمہور اہل علم اپنے معروف اصول اور قاعدہ پر ہیں کہ جب تحریم عبادت کے ساتھ خاص نہ ہو تو وہ اسے باطل نہیں کرتی، اور معاصی احرام کے ساتھ خاص نہیں، کیونکہ احرام کی حالت اور احرام کی حالت کے علاوہ میں بھی معصیت حرام ہے اور صحیح بھی یہی ہے، یہ معاصی حج کو باطل نہیں کرینگی لیکن اس کے اجروثواب میں کمی کا باعث ہونگی" اھـ

دیکھیں: فتاوی ارکان اسلام صفحہ نمبر (571).

اور شیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیاگیا کہ:

ایك شخص نے احرام کی حالت میں عرفات جانے سے قبل مشت زنی کا ارتکاب کر لیا تو اس کا حکم کیا ہے؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" علماء کرام کےصحیح قول کے مطابق اس کا حج صحیح ہے، آپ کو اس سے اللہ تعالی کے ہاں توبہ کرنی چاہیے؛ کیونکہ مشت زنی حج اور حج کے علاوہ ہر حالت میں حرام ہے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، بجز اپنی بیویں اور لونڈیوں کے یہ ملامت زدہ نہیں، اور جو بھی اس کے علاوہ چاہے گا وہی زیادتی کرنے والے ہیں المومنون (5 ـ 7).

واللہ اعلم .